سوال

(39) سڑک کے کنارے بنی ہوئی مسجد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماسٹر صدیق صاحب کالاباغ ضلع ایبٹ آباد سے دریافت کرتے ہیں کہ سڑک کنارے بنی ہوئی مسجد کو کسی دوسری جگہ منتقل کر کے پہلی جگہ پر دو کان تعمیر کرنا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مساجد کو بلاوجہ دوسری جگہ منتقل نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں اگر پہلی مسجد بے آباد ہو جائے یا اس سے وہ مقاصد پورے نہ ہو رہے ہوں جو تعمیر کے پیش نظر ہوتے ہیں تو ایسے حالات میں ایک مسجد کو دوسری جگہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔ اس صورت میں پہلی مسجد کا سازوسامان دوسری مسجد میں استعمال کیا جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی ایک پرانی مسجد کو دوسری جگہ منتقل کر دیا تھا اور پہلی مسجد کی جگہ کھجوروں کی منڈی بنادی تھی۔ امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے فتویٰ میں اس موضوع پر تفصیل سے گفتگو کی ہے۔(265/31)

سڑک کے کنارے بنی ہوئی مسجد کو اگر کسی دوکان وغیرہ کی صورت میں تبدیل کرنا ہو تو اس کا کرایہ یا آمدن دوسری مسجد پر صرف ہونی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 80